جغرافیہ

جوابات : مشقی سوالیہ پرچہ 3

سوال 1.

(1) ریاست راجستھان میں کم بارش ہوتی ہے۔

(2) بھارت اور برازیل دونوں ممالک میں نظام حکومت جمہوری قسم کا ہے۔

(3) تفریحی مقصد، علاقائی سیر کا اصل مقصد نہیں ہے۔

(4) دنیا کی کل آبادی کے لحاظ سے برازیل کی آبادی ۲ء۷۸ فی صد ہے۔

سوال 2.

(1) بھارت کی ریاستوں کے پڑوسی ممالک :

(iii) اروناچل پردیش کا پڑوسی ملک - افغانستان

(2) بھارت کے مختلف مقامات کی آب وہوا کی خصوصیات :

(i) موسن رام - سالانہ اوسط بارش ۵۰۰ ملی میٹر سے کم

(3) آبادی کا گنجان پن اور ریاستیں :

(iii) بہار - کم گنجان آبادی

(4) جانور اور ریاستیں :

(i) ایک سینگ والا گینڈا - گوا

سوال 3.

(1)

دریائے گنگا مین آبی نقل وحمل	دریائے امیزان میں آبی نقل وحمل
(۱) دریائے گنگا سے زیادہ تر اندرونی آبی نقل وحمل کی جاتی ہے۔ (۲) دریائے گنگا سے کی جانے والی آبی نقل وحمل کا تناسب نسبتاً کم ہے۔	(۱) دریائے امیزان سے تجارتی پیمانے پر بین الاقوامی آبی نقل و حمل کی جاتی ہے۔ (۲) دریائے امیزان سے کی جانے والی آبی نقل وحمل کا تناسب نسبتاً زیادہ ہے۔

(2)

برازیل میں شہرکاری	بھارت میں شہرکاری
(۱) برازیل میں نسبتاً شہرکاری زیادہ ہوئی ہے۔ (۲) ۲۰۱۱ء میں برازیل میں شہرکاری کی شرح ۸۴ء۶ فی صد تھی۔ (۳) برازیل کے جنوبی اور جنوب مشرقی حصے میں نسبتاً زیادہ شہرکاری ہوئی ہے۔ (۴) برازیل میں سب سے زیادہ شہرکاری والی ریاست ساؤ پاؤلو ہے۔	(۱) بھارت میں نسبتاً شہرکاری کم ہوئی ہے۔ (۲) ۲۰۱۱ء میں بھارت میں شہرکاری کی شرح صرف ۳۱ء۲ فی صد تھی۔ (۳) بھارت کے شمالی حصے میں نسبتاً کم اور جنوبی حصے میں نسبتاً زیادہ شہرکاری ہوئی ہے۔ (۴) بھارت میں سب سے زیادہ شہرکاری والی ریاست گوا ہے۔

(جواب میں کوئی دو نکات لکھنا متوقع ہے)

(3)

بھارت کی مشرقی ساحلی پٹی	بھارت کی مغربی ساحلی پٹی
(۱) بھارت کی مشرقی ساحلی پٹی خلیج بنگال سے لگی ہوئی ہے۔ (۲) بھارت کے مشرقی ساحلی علاقے میں دریاؤں کے دہانے پر ڈیلٹا بنتے ہیں۔	(۱) بھارت کی مغربی ساحلی پٹی بحرِعرب سے لگی ہوئی ہے۔ (۲) بھارت کی مغربی ساحلی پٹی کے علاقوں میں دریاؤں کے دہانے پر کھاڑیاں بنتی ہیں۔

سوال 4. (A)

اشاریہ :

نمبر شمار	نشان اور علامات	بیان
(1)	⊙	برازیل کی رجدھانی – برازیلیا
(2)	▨	ریاست آماپا
(3)	⠿	کم بارش کا علاقہ – کاٹنگا
(4)	⚓	سلواڈور بندرگاہ
(5)	✚	ڈولفن کا علاقہ
(6)	■	زیادہ گنجان آبادی والی ریاست – ریودی جانیریو

سوال 4. (B)

(1) نقشے سے بھارت کی قومی شاہراہیں اوراہم بندرگاہیں ظاہر ہوتی ہیں۔

(2) شمالی-جنوبی شاہراہ کو جوڑنے والے دو مقامات سری نگر اور کنیا کماری ہیں۔

(3) کانڈلا اور پور بندر، گجرات کی دو بڑی بندرگاہیں ہیں۔

(4) ممبئی-منگلور قومی شاہراہ پر واقع دو مقامات کے نام رتنا گیری اور کاروار ہیں۔

(5) ممبئی- ناگپور قومی شاہراہ پر واقع دو مقامات کے نام ناشک اور امراوتی ہیں۔

سوال 5.

(1) (۱) شمالی بھارت کا میدانی علاقہ نشیبی ہے۔اس علاقے میں پہاڑیاں کم ہیں۔اس علاقے میں گھنی آبادی پائی جاتی ہے۔

(۲) شمالی بھارت کے میدانی علاقے میں زراعت، تجارت اور مختلف صنعتوں کی بہتات ہے۔

(۳) اس علاقے میں اشیا کو لانے لے جانے اور مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے بڑے پیمانے پر نقل وحمل کے ذرائع کی ضرورت ہوتی ہے۔اس وجہ سے شمالی بھارت کے میدانی علاقے میں ریلوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔

(2) (۱) میناس شہر خطِ استوا کے قریب واقع ہے۔

(۲) اس شہر میں سورج کی کرنیں قریب قریب سال بھر عموداً پڑتی ہیں۔

(۳) اس لیے میناس شہر کے سالانہ اقل اور اعظم درجۂ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی۔اسی لیے اس شہر کے درجۂ حرارت میں سال بھر میں زیادہ فرق نہیں ہوتا۔

(3) (۱) ہمالیہ کے بیشتر دریا نہایت اونچائی پر پائی جانے والی برف پوش پہاڑی کی چوٹیوں سے نکلتے ہیں۔

(۲) بارش کے موسم میں جنوب مغربی مانسونی ہواؤں سے ہونے والی بارش کا پانی ان دریاؤں کو ملتا ہے۔

(۳) موسم گرما میں برف پگھلنے پر ان دریاؤں کو پانی ملتا رہتا ہے۔اس وجہ سے ہمالیہ کے تقریباً تمام دریا سال بھر بہتے ہیں۔

(4) (۱) برازیل کا کل رقبہ تقریباً ۸۵,۱۵,۷۷۰ مربع کلومیٹر ہے جبکہ بھارت کا کل رقبہ تقریباً ۳۲,۸۷,۲۶۳ مربع کلومیٹر ہے۔

(۲) برازیل کی کل آبادی صرف ۲۰ کروڑ ہے۔اس کے برعکس بھارت کی آبادی تقریباً ۱۳۰ کروڑ ہے۔

(۳) اس کا مطلب یہ ہوا کہ بھارت کے مقابلے میں برازیل کا رقبہ زیادہ اور آبادی کم ہے۔اس لیے برازیل میں فی کس حامل زمین، بھارت کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

سوال 6. (A)

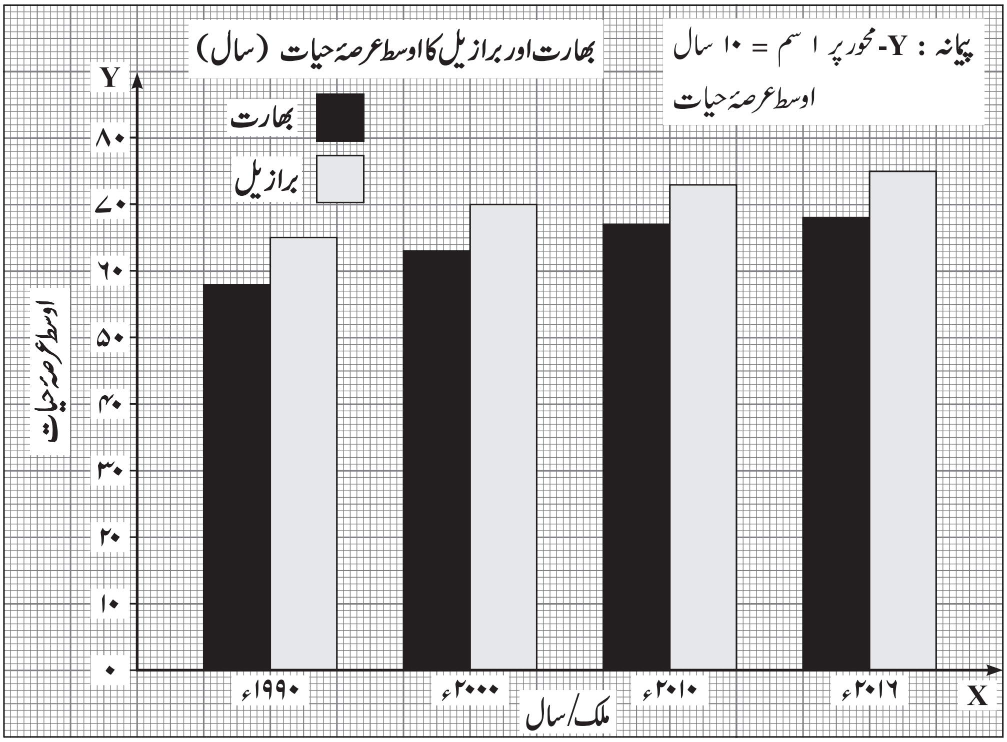

(1) سال ۲۰۱۰ء میں بھارت کا اوسط عرصۂ حیات ۶۷ سال تھا۔

(2) ۲۰۰۰ء – ۱۹۹۰ء کی دہائی میں دونوں ممالک کے اوسط عرصۂ حیات میں یکساں اضافہ ہوا ہے۔

(3) نتیجہ : تمام دہائیوں میں برازیل کا عرصۂ حیات بھارت سے زیادہ ہے۔ طبی سہولتوں میں اضافے اور معیار زندگی کے بہتر ہونے کی وجہ سے دونوں ملکوں میں عرصۂ حیات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

یا

سوال 6. (B)

(1) ۲۰۰۸ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۳ء، ۲۰۱۴ء اور ۲۰۱۵ء میں بھارت کی برازیل کو برآمد شدہ اشیا کی قدر برازیل سے درآمد شدہ اشیا کی قدر سے زیادہ ہے۔

(2) ۲۰۱۳ء میں بھارت کا برازیل سے تجارتی توازن سب سے زیادہ موافق تھا۔

(3) ۲۰۱۲ء میں برازیل سے درآمد شدہ اشیا کی قدر ۵۰۰ ملین امریکی ڈالر سے زیادہ تھی۔

(4) ۲۰۰۸ء میں برازیل سے درآمد شدہ اشیا کی قدر سب سے کم تھی۔

(5) ۲۰۱۴ء میں برازیل کو برآمد شدہ اشیا کی قدر سب سے زیادہ تھی۔

(6) ۲۰۱۳ء میں بھارت کی برازیل کے ساتھ برآمدی قدر اور درآمدی قدر میں فرق سب سے زیادہ تھا اور یہ فرق موافق تھا یعنی منافع والا تجارتی توازن۔

سوال 7.

(1) بھارت میں حیوانات اور جنگلات کے تحفظ کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں۔

(الف) جنگلاتی حیوانات کا تحفظ :

(١) جنگلاتی حیوانات کے تحفظ کے لیے ان کے جنگلاتی رہائش گاہوں کو برباد ہونے سے روکنا۔

(٢) ملک میں قومی پارکوں اور جنگلاتی مامن کی تعداد میں اضافہ کرنا۔

(٣) جنگلاتی حیوانات کے شکار اور تجارتی سرگرمیوں نیز اسمگلنگ وغیرہ پر قانونی پابندی عائد کرنا۔

(٤) جن جانوروں کی نسل کے خاتمے کا خطرہ ہے انھیں زیادہ اہمیت دینا۔

(ب) جنگلات کا تحفظ (فروغ) :

(١) جنگلاتی زندگی کے تحفظ اور فروغ کے لیے شجرکاری کی مہم چلانا۔

(٢) جنگلاتی زندگی کے فروغ کے لیے عوام میں بیداری مہم چلانا۔

(٣) کاشتکاری کے لیے جنگلات کے علاقے کے استعمال پر روک لگانا۔

(٤) جنگلات میں کان کنی کے کام پر پابندی لگانا۔

(2) شکر کارخانے کی علاقائی سیر کے لیے سوالنامہ :

(١) اس کارخانے کا قیام کس سال ہوا؟

(٢) کارخانے میں کون کون سی چیزیں تیار کی جاتی ہیں؟

(٣) کارخانے میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد کتنی ہے؟

(٤) کارخانے میں اشیا کی پیداوار کے لیے کس قسم کے خام مال کی ضرورت ہوتی ہے؟

(٥) کارخانے میں اشیا کی پیداوار کے لیے خام مال کہاں سے حاصل کیا جاتا ہے؟

(٦) کارخانے میں تیار مال کس مقام پر فروخت کیا جاتا ہے؟

(٧) کارخانے میں کام کرنے والوں کی حفاظت کا کیا نظم ہے؟

(٨) ماحول کو نقصان نہ پہنچے اس مقصد کے لیے کون سے طریقے اختیار کیے جاتے ہیں؟

(3) (١) بھارت تقریباً ڈیڑھ صدی تک برطانیہ کے زیرِ اقتدار رہا۔

(٢) ۱۵/اگست ۱۹۴۷ء کو بھارت کو آزادی ملی۔

(٣) آزادی کے بعد یعنی ۱۹۴۷ء سے بھارتی یونین نے پارلیمانی جمہوری نظامِ حکومت اپنایا ہے۔

(٤) آزادی کے بعد کے ابتدائی بیس سالوں کے دوران ہندوستان کو تین جنگیں لڑنی پڑیں، متعدد ریاستوں میں خشک سالی کے حالات کا سامنا کرنا پڑا اور دیگر مالیاتی مسائل کا مقابلہ کرنا پڑا۔

(٥) مختلف قسم کے مسائل کے باوجود بھارت آج دنیا کا ایک ترقی پذیر ملک ہے۔

(٦) بھارت آج ایک اہم عالمی منڈی کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(٧) مختلف مراحل میں کی گئی معاشی اصلاحات کی وجہ سے بھارت کی معاشی ترقی میں تیزی آئی ہے۔

(٨) بھارت کی آبادی میں فعال (نوجوانوں) کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ اسی لیے بھارت کو ایک ''نوجوان ملک'' کہا جاتا ہے۔

★★★